

## سوال

سورة نوح میں استغفار کا حکم

## جواب

عظیم سورہ نوح میں جو استغفار کرنے کے فائدے ہیں۔ کیا وہ فائدے اجتماعی توبہ پر حاصل ہوتے ہیں یا انفرادی توبہ پر بھی؟ یعنی میں اگر خود ہی زیادہ سے زیادہ استغفار کروں تو مجھے بھی فائدہ دینا و آخرت میں حاصل ہوں گے۔ اور استغفار کے لیے کون سی د

یا :

یا ۱۰ رَعْلَمُ بِلَعْمَانَا ۱۱ وَيَرْجُمُ الْجَانَّ وَنَجِّنَا مِنْ قُلُوبِ الْفِتَانِ ۱۲

دو تہارے لیے نہیں نکال دے گا۔

ہی ہوتے ہیں۔

لگا چاہیے؟

یا (48)

غارۃ (4) ان

لِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: سَبَّحَ اسْتَغْفِرُكَ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۵۸۳۱ رواہ البخاری

۵۹۱۹ رواہ البخاری ۴۸۹۶ و بذا النظر مسلم.

۳۳۶۶ صحیح بخاری

عن ابی یسار عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال: "من قال استغفر اللہ العظیم الذی لا إله الا هو الحی القیوم و اتوب الیہ غفر لہ وان کان فر من الرصفت". رواہ الترمذی (3577) و ابوداؤد (1517). و صحیح الالبانی فی صحیح الترمذی.

عن ابی بکر الصدیق رضی اللہ عنہ ان قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: علمنی دعاء اذ عوبہ فی صلاتی، قال: قل "اللهم انی ظلمت نفسی ظلماً کثیراً اولاً لیغفر الذنوب الا انت فاغفر لی مغفرة من عندک وارحمنی انک انت الغفور الرحیم". رواہ البخاری (799) و مسلم (2705).